



”پاکستان میں سگریٹ کی غیر قانونی تجارت: ایف ایف او کی تحقیقاتی رپورٹ کا اجراء“

۱۰ جون ۲۰۲۴ء) لاہور کے معروف تھنک ٹینک فاؤنڈیشن فار فارورڈ تھنکنگ (ایف ایف او) نے پاکستان میں تمباکو کی غیر قانونی تجارت کے بوجھ پر ایک وسیع مطالعے کی رپورٹ جاری کر دی ہے۔ ایف ایف او کے سی ای او محمد فیصل نے لاہور میں اس رپورٹ کی اجرائی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایف ایف او کی تحقیق اس غیر قانونی صنعت کے سماجی مسائل اور معاشی مضمرات کا جائزہ لیتی ہے اور پالیسی سازوں اور اسٹیک ہولڈرز کو قابل قدر بصیرت فراہم کرتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ مطالعہ مئی 2024 میں لاہور کے چار اضلاع لاہور، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب میں مارکیٹ پر مبنی تمباکو نوشی کرنے والوں کے سروے اور ضائع شدہ پیک کے مشاہدات کے طور پر کیا گیا تھا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس مطالعے سے معیشت اور صحت عامہ دونوں پر تمباکو کی غیر قانونی تجارت کے نمایاں اثرات کا انکشاف ہوا ہے۔ مختلف عوامل کا جائزہ لے کر ایف ایف او کی رپورٹ درپیش چیلنجز پر روشنی ڈالتی ہے اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے اسٹریٹجک حل تجویز کرتی ہے۔



کراس فائر میں پھنسے ہوئے: پاکستان میں سگریٹ کی قیمتوں میں اضافے کی حقیقی قیمت کے عنوان سے شائع ہونے والی اس رپورٹ میں لاہور ڈویژن کے چار اضلاع میں سگریٹ کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس تحقیق میں 42.4 فیصد غیر قانونی سگریٹ کے استعمال کا رجحان پایا گیا، جو 2019 میں صوبائی دارالحکومتوں میں کیے گئے اسی طرح کے ایف ایف او مطالعے میں دیکھے گئے 15.66 فیصد کی شرح کے مقابلے میں 171 فیصد زیادہ ہے۔

غیر قانونی تجارت میں یہ خطرناک اضافہ تمباکو پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی (ایف ای ڈی) میں 154 فیصد اضافے کے ساتھ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ ایف ایف او کی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اس پالیسی کا الٹا اثر پڑا ہے، جس کی وجہ سے قانونی طور پر کام کرنے والی کمپنیوں سے ٹیکس محصولات میں کمی آئی ہے اور غیر قانونی مارکیٹ کو روکنے میں ناکامی ہوئی ہے، محمد فیصل نے مزید تفصیلات بیان کیں۔

مزید برآں، انہوں نے انکشاف کیا کہ مطالعے کے اہم نتائج میں سے ایک سگریٹ کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے غیر متوقع نتائج ہیں۔ اگرچہ ٹیکس بڑھانے کا ایک مقصد محصولات میں اضافے کے علاوہ، تمباکو نوشی کی حوصلہ شکنی کرنا بھی ہوتا ہے، لیکن قیمتوں میں ان اضافے غیر قانونی مارکیٹ کی ترقی اور قانونی تمباکو کی صنعت کے لئے نمایاں ٹیکس نقصانات کا باعث بنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایف ایف او کی تحقیق تمباکو پر قابو پانے کے لئے ایک جامع نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیتی ہے جو ان مسائل کو مؤثر طریقے سے حل کرے۔

مزید برآں، فیصل نے سروے رپورٹ کے اہم نتائج کا انکشاف کیا اور اسے حیران کن قرار دیا، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی (ایف ای ڈی) میں اضافے سے 2019 کے بعد سے سگریٹ کی غیر قانونی تجارت میں 171 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

سروے شدہ اضلاع میں استعمال ہونے والے سگریٹوں میں سے 42.4% غیر قانونی ہیں

غیر قانونی سگریٹ ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم کو نظر انداز کرتے ہوئے ڈھیلے فروخت کیے جاتے ہیں 87%۔

اس کے نتیجے میں ٹیکس چوری کی وجہ سے حکومت کو نمایاں ریونیو نقصان ہوتا ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ صورتحال صارفین کی صحت کے لئے سنگین خطرات پیدا کرتی ہے اور پالیسی سازوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے فوری توجہ کی متقاضی ہے۔ اس کے علاوہ، مطالعے میں تمباکو کی غیر قانونی تجارت کو

روکنے میں ٹریک اینڈ ٹریس سسٹم (ٹی ٹی ایس) کی تاثیر پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ انہوں نے ٹی ٹی ایس کو درپیش چیلنجوں کا اعتراف کیا اور ان پر قابو پانے کے لئے نفاذ کے بہتر اقدامات تجویز کیے۔

انہوں نے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ یہ رپورٹ پالیسی سازوں اور اسٹیک ہولڈرز کو پاکستان کے لیے تمباکو پر قابو پانے کی زیادہ موثر حکمت عملی بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ غیر قانونی تجارت کی بنیادی وجوہات کو دور کر کے، پاکستان عوامی صحت کا تحفظ کر سکتا ہے، جائز ٹیکس آمدنی پیدا کر سکتا ہے، اور قانونی غیر قانونی تجارت میں اضافے سے سستے اور اسمگل شدہ سگریٹ • تمباکو کی صنعت کے لئے پکساں مواقع پیدا کر سکتا ہے کو آسانی سے دستیاب کر دیا ہے

مطالعے کے نتائج کو مدنظر رکھتے ہوئے، ایف ایف او نے ایک اسٹریٹجک منصوبے کی سفارش کی ہے جس میں ترقی پسند ٹیکس اصلاحات، نفاذ کے بہتر طریقہ کار، اور تمباکو کی غیر قانونی تجارت کا مقابلہ کرنے کے لئے قومی سطح کا عزم شامل ہے۔ ان مجوزہ حکمت عملیوں کا مقصد معیشت پر بوجھ کو کم کرنا اور صحت عامہ کا تحفظ کرنا ہے۔

وزارت قومی صحت پاکستان کے تمباکو کنٹرول سیل کے سابق سربراہ اور ڈبلیو ایچ او ایس ایف سی ٹی سی کے لئے حکومت پاکستان کے سابق ٹیکنیکل پرسن ڈاکٹر ضیاء الدین اسلام نے اس رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ "یہ تحقیق بڑھتی ہوئی تمباکو کی غیر قانونی تجارت سے نمٹنے میں تمباکو کنٹرول کی جامع حکمت عملی کے اہم کردار کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے یہ اہم سوال اٹھایا کہ کیا پاکستان میں تمباکو پر قابو پانے والی کمیونٹی کے لیے غیر قانونی تجارت سے ہونے والے نقصانات کو جاننے کے باوجود ٹیکس میں اضافے کا مطالبہ جاری رکھنا مناسب ہے۔ اس کے بجائے، ایک مضبوط مطالبہ ہونا چاہئے کہ حکومت اہم پاور کی حکمت عملی کو مکمل طور پر نافذ کرے، جس میں تمباکو کی مصنوعات کی پیداوار اور فروخت کی حقیقی وقت کی نگرانی بھی شامل ہے۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ موجودہ نظام کارکردگی دکھانے میں ناکام رہا ہے، جیسا کہ وزیر اعظم پاکستان کی تشکیل کردہ کمیٹی نے ثابت کیا ہے۔

اس اہم مطالعے کی تکمیل کے ساتھ، ایف ایف او کا مقصد پالیسی سازوں اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ایک اچھی طرح سے آگاہ بحث کو فروغ دینا ہے، جس سے پاکستان میں تمباکو پر قابو پانے کی موثر پالیسیوں کی ترقی میں مدد ملے گی۔ جامع تحقیقی رپورٹ اب ایف ایف او کی ویب سائٹ پر عوامی طور پر قابل رسائی ہے۔ مزید برآں، ایف ایف او کو امید ہے کہ وزارت خزانہ اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) ان خطرناک نتائج کا نوٹس لیں گے، جو حالیہ ٹیکس اضافے کے غیر متوقع نتائج کو ظاہر کرتے ہیں، اور ملک میں مستقبل کی ٹیکس اصلاحات کو تشکیل دیتے وقت ان بصیرت پر غور کریں گے، تاکہ معیشت اور صحت عامہ پر تمباکو کی غیر قانونی تجارت کے مضر اثرات کو کم کیا جاسکے۔

مزید معلومات کے لئے، براہ مہربانی رابطہ کریں

محمد فیصل

سی ای او، ایف ایف او

92 326 159 5006

ffopakistan@gmail.com

www.ffoglobal.com.